بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۴۳۶-۳۷ھ

دارالعلوم دیوبند

میں جدید طلبہ کے لیے ضروری

قواعد داخلہ

اور

قدیم طلبہ کی ترقی وتنزل اور تکمیلات ودیگر شعبوں میں داخلے کے ضابطے

مع

قواعد وضوابط دارالاقامہ

جاری کردہ

دفتر تعلیمات دارالعلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ذمہ دارانِ مدارسِ عربیہ سے درخواست

حامداً ومصلیاً! حضور ﷺ نے طلبۂ عزیز کے ساتھ خیر خواہی کی وصیت فرمائی ہے۔ آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

إِنَّ رِجَالاً يَأْتُونَكُمْ مِنْ أَقْطَارِالْأَرْضِ يَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّيْنِ فَإِذا أَتَوْكُمْ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْراً (رواہ الترمذی)

ترجمہ: بے شک بہت سے لوگ زمین کے گوشے گوشے سے علم دین میں تفقہ حاصل کرنے کے لیے تمہارے پاس آئیں گے، جب وہ آئیں تو تم ان کے بارے میں خیر خواہی کی وصیت قبول کرو۔

اس لئے طلبۂ عزیز کے ساتھ خیر خواہی تمام مدارسِ عربیہ کے ذمہ داروں کا فرض اولیں ہے، طلبۂ عزیز کیلئے بہتر تعلیم، عمدہ تربیت، اچھا انتظام اور حسبِ استطاعت راحت رسانی، خیر خواہی کے ضمن میں آتی ہیں اور الحمد للہ مدارس عربیہ کے ذمہ داران اس وصیت پر عمل پیرا ہیں، ان مدارس میں دارالعلوم دیوبند کو مرکزی حیثیت حاصل ہے، اسکی ترقی علم وفن کی ترقی، دین کی ترقی اور مسلمانانِ عالم کی ترقی ہے۔ ان ہی چیزوں کے پیشِ نظر ذمہ داران مدارس کی خدمت میں عرض کیا جارہا ہے کہ وہ طلبہ کی استعدادسازی پر سب سے زیادہ توجہ فرمائیں اور دارالعلوم میں جس جماعت میں داخلے کا ارادہ ہے، وہاں تک قابل اعتماد استعداد کا پیدا ہوجانا، دارالعلوم میں حاضری سے پہلے ضروری سمجھیں، اسی لیے چند سالوں سے ماہِ رجب المرجب ہی میں ضروری اصول وضوابط کا اعلان کردیا جاتا ہے۔

آپ حضرات سے مخلصانہ درخواست ہے کہ ان چیزوں پر عمل درآمد کے سلسلے میں خدامِ دارالعلوم کا تعاون فرمائیں۔

ضروری ہدایت

قواعد داخلہ پڑھنے سے قبل یہ تحریر غور سے پڑھ لیں

(۱) قواعد داخلہ کا ایک ایک لفظ نہایت غور کے ساتھ پڑھیں۔

(۲) درخواست برائے شرکت امتحان داخلہ کے تمام کالم سوچ سمجھ کر اور صحیح صحیح پُر کریں۔

(۳) داخلہ ہونے کے بعد جو فارم داخلہ دیا جائیگا اسکی خانہ پری بہت سوچ سمجھ کر کریں اپنا نام اپنے والد کا نام اور پتہ بالکل صحیح لکھیں اور نام وولدیت مکمل تحریر کریں۔ واضح رہے کہ بعد میں آپ کے لکھے ہوئے نام ولدیت اور پتے میں کسی طرح کی ترمیم اضافہ یا تخفیف نہیں ہوسکے گی۔ بہتر ہوگا کسی سرکاری کاغذ کے مطابق اسکو پر کریں۔

(۴) اپنی تاریخ ولادت بالکل درست لکھیں۔ کارپوریشن ،نگر پالیکا یا گرام پنجایت کی مصدقہ تحریر کے مطابق اپنی تاریخ ولادت کا اندراج کریں۔ بعد فراغت جو سند دی جائیگی اس میں یہی نام ولدیت پتہ اور تاریخ ولادت درج ہوگی اس میں کسی طرح کی تبدیلی ممکن نہ ہوگی۔

عربی درجات میں جدید داخلے کے قواعد

(۱) دارالعلوم دیوبند میں کل جدید وقدیم طلبہ کی تعداد ساڑھے تین ہزار ہوگی، جن میں تکمیلات، شعبہ انگریزی، شعبہ کمپیوٹر اور دارالصنائع کے شعبے قدیم طلبہ کے لیے ہیں، بقیہ شعبوں میں قدیم طلبہ کے بعد جو عدد باقی بچے گا، اس کو جدید طلبہ سے مقابلہ کے امتحان کے ذریعہ پُر کیا جائے گا، یعنی ہر جماعت کی مقررہ تعداد کو اونچے نمبرات سے شروع کرکے پورا کیا جائیگا۔

(۲) جدید داخلے کیلئے آنے والے طلبہ کی سہولت کیلئے مجلس تعلیمی نے طے کیا ہے کہ امسال تقسیم درخواست برائے شرکت امتحان داخلہ ۲/شوال ۱۴۳۶ھ مطابق ۱۹/جولائی ۲۰۱۵ء سے شروع کی جائے اور ۸/شوال ۱۴۳۶ھ مطابق ۲۵/جولائی ۲۰۱۵ء تک مسلسل درخواست برائے شرکت امتحان داخلہ تقسیم کی جائے۔ روزانہ صبح کے وقت تقسیم کا سلسلہ رکھا جائے اور بوقت شام بعد ظہر سے واپس جمع کرنے کا سلسلہ جاری رہے۔

درخواست برائے شرکت امتحان کی فیس مبلغ =/50 روپیہ ہوگی۔

نئے آنے والے طلبہ اس کا خاص خیال رکھیں کہ درخواست برائے شرکت امتحان داخلہ صرف ۸/شوال ۱۴۳۶ھ مطابق ۲۵/جولائی ۲۰۱۵ء تک تقسیم ہوگی، ۹/شوال مطابق ۲۶/جولائی کو تقسیم کرنے کا یا جمع کرنے کا کام نہیں ہوگا۔ اور انشاء اللہ ۱۱/شوال مطابق ۲۸/جولائی سے امتحان داخلہ شروع ہوجائے گا۔

نوٹ: فارسی برائے اول عربی تا چہارم عربی برائے پنجم عربی کا امتحان داخلہ ۶/شوال ۱۴۳۶ھ مطابق ۲۳/جولائی ۲۰۱۵ء سے شروع ہوگا۔ اور ان درجات کے لئے درخواست داخلہ کی تقسیم ۲/شوال ۱۴۳۶ھ مطابق ۱۹/جولائی ۲۰۱۵ء سے ۴/شوال ۱۴۳۶ھ مطابق ۲۱/جولائی ۲۰۱۵ء کی دوپہر تک ہوگی۔ ۴/شوال کی شام تک درخواستوں کی واپسی ضروری ہوگی۔ ۵/شوال کو ان درجات کے لئے نہ ہی درخواستوں کی تقسیم ہوگی اور نہ واپسی ہوگی۔ البتہ بقیہ درجات کے لئے درخواستوں کی تقسیم حسب سابق رہے گی۔ جدید امیدواروں کو سابقہ مدرسہ کے مہتمم اور صدر مدرس یا دونوں میں سے کسی ایک کا فون نمبر یا موبائل نمبر پیش کرنا لازمی ہوگا، تاکہ پیش کردہ تصدیقات کی تصدیق کی جاسکے۔

☆ امتحان داخلہ کا تفصیلی نقشہ قواعد داخلہ کے آخر میں دیکھ لیں۔

(۳) سال اول، دوم، سوم عربی میں داخلہ کیلئے کچھ کتابوں کا امتحان تقریری اور کچھ کا تحریری ہوگا۔ جس کی تفصیل آگے آرہی ہے۔

(۴) دار العلوم کے شعبۂ دینیات فارسی (سال پنجم) سے فارغ ہوکر آنے والے طلبہ کا اوّل عربی میں داخلے کیلئے امتحان نہیں ہوگا۔ البتہ فارسی پنجم کے سالانہ امتحان میں **۵۵** اوسط لانا لازم ہوگا۔ دوسرے مدارس سے پڑھ کر آنے والے طلبہ کیلئے تحریری وتقریری امتحان ہوگا جس کی تفصیل آگے آرہی ہے۔

نوٹ: مجلس شوریٰ منعقدہ ماہ محرم ۱۴۳۰ھ نے سفارشی داخلہ کا کوٹہ ختم کردیا ہے۔

(۵) **سال اول** میں داخلہ کیلئے گلستاں مکمل علاوہ باب پنجم اور حساب (جمع، تفریق، ضرب، تقسیم) کا تحریری امتحان ہوگا، گلستاں میں کامیاب ہونے پر ہی سال اول کی مندرجہ ذیل کتابوں کا تقریری امتحان ہوگا، بوستاں تا ختم باب اول اور فارسی کا معلّم۔

سال دوم میں داخلہ کیلئے شرح مائۃ عامل کا تحریری امتحان ہوگا، کامیاب ہونے پر ہی مندرجہ ذیل کتابوں کا تقریری امتحان ہوگا: میزان منشعب، پنج گنج، نحو میر، مفتاح العربیہ ہر دو حصے القراء الواضحہ اول۔

سال سوم میں داخلہ کے لیے ہدایۃ النحو، نفحۃ الادب، نور الایضاح کا تحریری امتحان ہوگا، ہدایۃ النحو میں کامیاب ہونے پر ہی مندرجہ ذیل کتابوں کا تقریری امتحان ہوگا، علم الصیغہ، فصول اکبری (خاصیات)، قدوری تا کتاب الحج، مرقات، القراءۃ الواضحہ حصہ دوم۔

سال چھارم میں داخلہ کے لیے کافیہ میں کامیاب ہونے پر ہی بقیہ کتابوں کا امتحان ہوگا، قدوری (از کتاب البیوع تا ختم) ترجمہ قرآن (سورہ ق سے آخر تک) شرح تہذیب نفحۃ العرب کا تحریری امتحان ہوگا۔

سال پنجم کیلئے شرح وقایہ جلد اوّل وجلد دوم (تا کتاب العتاق)، اصول الشاشی مع دروس البلاغہ، ترجمہ قرآن (سورہ یوسف سے سورہ ق تک) اور قطبی کا تحریری امتحان ہوگا۔

سال ششم کیلئے ہدایہ اوّل، نور الانور، مختصر المعانی، سلم العلوم، مقامات حریری کا تحریری امتحان ہوگا۔

سال ھفتم کے لئے جلالین، ہدایہ ثانی، حسامی، میبذی، قصائد منتخبہ از دیوان متنبّی کا تحریری امتحان ہوگا۔

نوٹ: درجہ ہفتم میں داخلے کیلئے قرآن کریم صحیح مخارج سے پڑھنا لازم ہوگا۔ اور منتخب شدہ طلبہ کا امتحان لیا جائیگا۔ قرآن کریم صحیح مخارج سے سنانے کے بعد ہی فارم داخلہ دیا جائیگا۔

دورۂ حدیث کیلئے ہدایہ آخرین، مشکوٰۃ شریف، شرح عقائد نسفی، نخبۃ الفکر اور سراجی کا تحریری امتحان ہوگا۔ نیز پارہ عم صحیح مخارج کے ساتھ حفظ ہونا ضروری ہوگا۔ اس کا امتحان بروقت لیا جائیگا۔ پارہ عم حفظ صحیح مخارج سے سنانے کے بعد ہی فارم داخلہ دیا جائیگا۔ (پارہ عم کا یہ امتحان حصول سند کیلئے تجوید کے قائم مقام نہیں ہوگا۔)

(**نوٹ**) اپنی سابقہ تعلیم کی کوئی بھی سند اگر کسی کے پاس ہو تو داخلہ فارم کے ساتھ منسلک کردیں۔

(٦) جو طالب علم اپنے ساتھ، کم سن بچوں کو لائیگا ان کا داخلہ ختم کردیا جائیگا۔

(٧) جن امیدواروں کی وضع قطع طالبِ علمانہ نہیں ہوگی، مثلاً: غیرِ شرعی بال، ریش تراشیدہ ہونا، ٹخنوں سے نیچے پاجامہ ہونا، یا دار العلوم کی روایات کے خلاف کوئی بھی وضع ہونا، ان کو شریک امتحان نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی اس سلسلے میں کوئی رعایت کی جائیگی۔

(٨) سرحدی صوبوں میں سے آسام، بنگال، تری پورہ، ناگالینڈ، میگھالیہ، سکم اور میزورم وغیرہ کے امیدواروں کو تصدیق نامۂ وطنیت پیش کرنا ضروری ہوگا۔

تصدیق نامۂ وطنیت میں جوڈیشنل مجسٹریٹ کی جاری کردہ تصدیق شہریت یا راشن کارڈ، یا شناختی کارڈ برائے ووٹ یا ہندوستانی پاسپورٹ کی مصدقہ فوٹو اسٹیٹ کاپی پیش کرنا لازم ہوگا۔ اصل کاپی دیکھنے کے لیے طلب کی جاسکتی ہے اس لیے اصل کاپی بھی ہمراہ لائیں، اس میں مہلت نہیں دی جائے گی۔

ہر طالب علم کیلئے لازم ہوگا کہ وہ اپنے سرپرست کا ضمانت نامہ ہمراہ لیکر آئے اور فارم داخلہ کے ساتھ منسلک کردے۔

(۹) جدید امیدواروں کو لازم ہوگا کہ وہ دارالعلوم میں آتے وقت تاریخ پیدائش کا سرٹیفکیٹ لے کر آئیں یہ سرٹیفکیٹ کارپوریشن میونسپل بورڈ ٹاؤن ایریا، یا گرام پنچایت کا ہونا ضروری ہے۔

تاریخ ولادت بہت سوچ سمجھ کر لکھیں بعد میں کسی طرح کی تبدیلی نہیں ہوسکے گی۔ یہ بھی ملحوظ رکھیں کے ۱۸ سال سے کم عمر پر فراغت تسلیم نہیں کی جاتی نیز اپنا نام اور اپنے والد صاحب کا نام صحیح اور پورا پتہ فارم داخلہ پر ازخود بہت توجہ کے ساتھ لکھیں بعد میں اضافہ یا ترمیم ممکن نہ ہوگی۔ فارم داخلہ کے ساتھ سرکاری آئی ڈی جمع کرنا لازمی ہے جس کے مطابق فارم پر کیا گیا ہو۔

(۱۰) جدید امیدواروں کے لیے سابقہ مدرسہ کا تعلیمی واخلاقی تصدیق نامہ، پیش کرنا ضروری ہوگا، اس میں مہلت نہیں دی جائے گی۔

(۱۱) کسی جماعت میں سماعت کی اجازت نہیں ہوگی اور نہ ہی کسی کی ذاتی تصدیق یا دارالعلوم سمیت کسی مدرسہ میں سماعت کا اعتبار ہوگا۔

(۱۲) غیر ملکی امیدوار تعلیمی ویزا لے کر آئیں، کسی دوسرے ویزا پر داخلہ نہیں ہوسکے گا، اگر کوئی غیر ملکی طالب علم تعلیمی ویزا کے علاوہ کسی دوسرے ویزا پر اپنی غفلت یا دفتری چوک کی وجہ سے داخل ہوگیا تو جب بھی اس کا علم ہوگا فوراً داخلہ ختم کردیا جائے گا فارم برائے شرکتِ امتحان کے ساتھ پاسپورٹ اور ویزا کی فوٹو اسٹیٹ پیش کریں، کامیاب ہونے پر اصل ویزا اور پاسپورٹ دکھلانا ضروری ہوگا۔

(۱۳) بنگلہ دیشی امیدواران تعلیمی ویزا کے علاوہ جناب مولانا قاری عبدالخالق صاحب جامعہ حسینیہ ارض آباد، میرپور، ڈھاکہ سے تصدیق بھی لے کر آئیں۔

(۱۴) کیرالہ کے امیدواران مولانا حسین مظاہری، مولانا عبدالشکور قاسمی (Darul Uloom, Njakanal, Ochira Kerala-690526)، مولانا عبدالکریم صاحب قاسمی (Jamia Kawsaria, Edathala Aluva, Kerala) سے تصدیق لے کر آئیں۔ یہ تصدیق درخواست برائے شرکت امتحان کے ساتھ فوٹو اسٹیٹ کی شکل میں پیش کرنی ہوگی، داخلہ فارم کے اجرا پر اصل تصدیق پیش کرنا ضروری ہوگا۔

تنبیہ: طلبہ کو خاص طور پر یہ ملحوظ رکھنا چاہیے کہ امتحان کی کاپیاں کوڈ نمبر ڈال کر ممتحن کو دی جاتی ہیں اسلئے امیدوار صرف ان ہی درجات کا امتحان دیں جن کی وہ تیاری کرچکے ہیں۔ **بوقتِ داخلہ جدید فارم میں جو نام ولدیت اور پتہ لکھا جائے گا اس میں آئندہ کبھی بھی کسی طرح کی ترمیم نہیں ہوگی۔** اِس لئے نام، ولدیت اور پتہ سوچ سمجھ کر لکھیں۔ فارم داخلہ میں درج کیا ہوا پتہ غلط ثابت ہونے کی صورت میں سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

۱۴ر ذیقعدہ ۱۴۰۷ھ کی مجلس تعلیمی کی تجویز نمبر۴ میں ہے۔

ولدیت اور پتے کی تبدیلی کی درخواستیں قابل قبول نہیں ہیں یہ بات پہلے سے طے شدہ ہے کہ ریکارڈ میں جو نام اور ولدیت و پتہ داخلہ کے وقت درج ہوتا ہے اسی پر تمام کارروائی آخر تک ہوتی رہتی ہے اس طرح کی درخواستین قبول کرنا دارالعلوم کے لئے نقصان دہ ہے۔

☆☆☆

قدیم طلبہ کے لیے

(۱) اول تا چہارم عربی کے طلبہ کے لئے ۱۷رشوال تک حاضر ہونا ضروری ہے۔ باقی عربی درجات کے طلبہ کے لیے ۲۰رشوال تک حاضر ہونا ضروری ہے۔

(۲) جو طلبہ تمام کتابوں میں کامیاب ہوں گے ان کو ترقی دی جائے گی، **جو طلبہ دو کتابوں میں ناکام ہوں گے ان کا ضمنی امتحان، داخلہ امتحان کے ساتھ لیا جائے گا**، بصورت کامیابی ترقی دی جائے گی ورنہ بلا امداد سال کا اعادہ کردیا جائے گا، اعادۂ سال کی رعایت صرف ایک سال کے لیے ہوگی اور اگر دوسرے سال بھی اعادہ کی نوبت آئی تو داخلہ نہیں ہو سکے گا۔

(۳) عربی سال اول میں مشق تجوید کے اور سال دوم میں جمال القرآن کے نمبرات بسلسلۂ ترقیِ درجہ اوسط میں شمار ہوں گے، بقیہ سالوں میں تجوید وکتابت کے نمبرات بسلسلۂ ترقی درجہ اوسط میں شمار نہ ہوں گے؛ البتہ فوائد مکیہ اور صف عربی کے نمبرات ترقی واجرائے امداد کے سلسلے میں شمار کیے جائیں گے۔

(۴) حسب تجویز اجرائے امداد کے لئے 55 اوسط لانا شرط ہے اور بقائے امداد کے لیے **۵۰** اوسط لانا ضروری ہوگا۔

(۵) ایک تکمیل کی درخواست دینے والے دوسری تکمیل کے امیدوار نہ ہو سکیں گے الّا یہ کہ ان کے مطلوبہ درجۂ تکمیل میں تعداد پوری ہونے کے سبب ان کا داخلہ نہ ہو سکا ہو۔

(۶) دارالافتاء کے فضلاء کا کسی شعبہ میں داخلہ نہ ہوگا۔ تخصص فی الحدیث اس سے مستثنیٰ ہے۔

(۷) تخصص فی الحدیث سے فراغت کے بعد کسی دوسرے شعبہ میں داخلہ ممکن نہ ہوگا۔ البتہ دارالافتاء اس سے مستثنیٰ ہے۔ تخصص فی الحدیث کے بعد افتاء میں داخلہ ہو سکتا ہے اور افتاء کے بعد تخصص فی الحدیث میں داخلہ لیا جا سکتا ہے۔ ان دونوں تکمیلات سے فارغ ہونے

والے طلبہ کا کسی دوسری تکمیل میں داخلہ نہیں ہو سکے گا۔

(۸) جس کی کوئی بھی شکایت دارالاقامہ، تعلیمات، یا اہتمام میں کسی بھی وقت درج ہوئی ہو، اس کو دورۂ حدیث کے بعد کسی بھی شعبہ میں داخل نہیں کیا جائیگا۔

(۹) کسی بھی شعبہ میں داخلہ لینے والے قدیم فضلا کو اس شعبہ سے فراغت کے بعد ہی سندِ فضیلت دی جائے گی۔ تکمیل میں داخلہ لینے والے طالب علم پے لازمی ہوگا کہ وہ اس کی تکمیل کرے۔ **اگر درمیان سال میں تعلیم ترک کردی گئی تو سند فضیلت سال کے آخیر تک نہیں مل سکے گی۔**

نوٹ:۔ منقطع الدراسہ کا داخلہ کسی بھی تکمیل میں نہیں ہو سکے گا۔

دیگر شعبوں کے بارے میں

دارالعلوم دیوبند کا بنیادی کام اگرچہ عربی دینیات کی تعلیم ہے؛ لیکن حضرات اکابر نے مختلف دینی اور دنیوی فوائد اور مصالح کے پیش نظر متعدد شعبے قائم فرمائے، شعبۂ تجوید حفص اردو، حفص عربی، قرأۃ سبعہ وعشرہ، شعبۂ خوشنویسی، شعبۂ دارالصنائع، شعبۂ تحفظ ختم نبوت، شعبۂ ردّ عیسائیت، شعبۂ شیخ الہند اکیڈمی، شعبۂ انگریزی ادب، شعبۂ کمپیوٹر (ٹریننگ سینٹر) وغیرہ، ان شعبوں میں داخلہ کیلئے درج ذیل قواعد پر عمل ہوگا۔

تکمیل افتاء

(۱) تکمیل افتاء میں داخلہ کے امیدواروں کے لیے وضع قطع کی درستگی کی اہمیت سب سے زیادہ ہوگی، اس میں کوئی رعایت نہیں کی جائے گی۔

(۲) دورۂ حدیث سے تکمیل افتاء کے لیے صرف وہ طلبہ امیدوار ہوں گے جن کا اوسط کامیابی **۸۰**ر ہوگا۔

(۳) کسی تکمیل سے تکمیل افتاء کا امیدوار بننے کیلئے حسب تجویز مجلس تعلیمی شعبان ۱۴۳۳ھ ۸۴ اوسط لانا ضروری ہوگا۔

(۴) تکمیل افتاء میں داخلہ کی تعداد ۴۰ سے زائد نہ ہوگی اور کوشش کی جائے گی کہ معیار مذکور کو پورا کرنے والے ہر صوبہ کے طلبہ کو داخلہ دیا جائے گا۔لیکن اگر کسی صوبہ سے کوئی امیدوار مندرجہ بالا شرائط کا حامل نہ پایا گیا،تو دوسرے صوبوں سے یہ تعداد پوری کرلی جائے گی،ان ۴۰ طلبہ کی امداد جاری ہوسکے گی۔

نوٹ:-حسب تجویز مجلس شوریٰ دورہ حدیث میں پوزیشن لانے والے طلبہ اگر افتاء کا امیدوار بننے کی شرط پوری کررہے ہیں تو بغیر تقابل ان کو منتخب قرار دیا جائیگا۔

تدریب فی الافتاء

(۱) حسب تجویز مجلس شوریٰ منعقدہ ۲۰،۲۱/شعبان ۱۴۳۳ھ تدریب فی الافتاء کے نصاب پر غور کیا گیا،جمادی الثانی ۱۴۳۶ھ میں نیا نصاب منظور ہوا ہے شوال ۱۴۳۶ھ سے اس نصاب پر عمل درآمد ہوگا۔

(۲) تکمیل افتاء میں ممتاز نمبرات سے کامیاب ہونے والے آخری دس طلبہ ہی تدریبِ افتاء کے لئے امیدوار بن سکیں گے،جن میں سے دو طلبہ کا انتخاب ہوگا اور ان کا وظیفہ =/۱۵۰۰ روپے ماہوار ہوگا۔

(۳) تدریب فی الافتاء میں داخلہ کے لیے سالانہ اوسط کے ساتھ ساتھ، تکمیل افتاء کے سال لکھی ہوئی تمرین کی کاپی کی بھی بذریعہ اہتمام جانچ ہوگی،امیدوار کو ۱۱/شوال تک حاضر ہوکر داخلہ کی درخواست کے ساتھ تمرین کی کاپیاں اہتمام میں پیش کرنا ضروری ہوگا۔

(۴) تدریب فی الافتاء سالِ اول کے طلبہ کے لیے ۱۰/رجب تک تمرین کی کاپیاں اہتمام میں پیش کرنا ضروری ہوگا،اسی پر تدریب سالِ دوم کی توسیع موقوف ہوگی۔

(۵) تدریب فی الافتاء (سالِ اول وسالِ دوم) کے طلبہ کا تمرین کا پرچہ الگ سے نہیں ہوگا؛ بلکہ سال بھر کی لکھی ہوئی تمرین فتاویٰ کی کاپی ہی پر نمبرات دیے جائیں گے،ان کاپیوں کی جانچ بذریعے اہتمام ہوگی،۱۵/رجب تک تمرین کی کاپیاں اہتمام میں پیش کرنا لازم ہوگا۔

(۶) تدریب فی الافتاء سالِ دوم کے طلبہ کے لیے کم ازکم ۵۰ صفحات پر مشتمل تفصیلی فتویٰ یا کسی فقہی موضوع پر تحقیقی مقالہ لکھ کر ۱۵/رجب تک اہتمام میں پیش کرنا ضروری ہے، اس کی جانچ بذریعے اہتمام ہوگی اور اس پر نمبرات بھی دیے جائیں گے۔

(۷) نئے نصاب کے مطابق تدریب سالِ اول اور سالِ دوم کے پرچے الگ الگ ہوں گے۔

تکمیل ادب

(۱) حسب تجویز مجلس شوری ربیع الثانی ۱۴۳۴ھ تکمیل ادب میں ۶۰ طلبہ کا داخلہ ممکن ہوگا۔

(۲) تکمیل ادب میں صرف وہ فضلاء داخلہ کے امیدوار بن سکیں گے جن کا دورۂ حدیث کے سالانہ امتحان میں اوسط کامیابی ۷۶/رہا اور وہ کسی کتاب میں ناکام نہ ہوں۔

(۳) ایک تکمیل کے بعد دوسری تکمیل (علاوہ افتاء) کیلئے ضروری ہوگا کہ امیدوار نے سابقہ تکمیل میں کم ازکم ۸۰/اوسط حاصل کیا ہو اور وہ کسی کتاب میں ناکام نہ رہا ہو۔

تکمیل تفسیر،علوم

(۱) حسب تجویز مجلس شوریٰ صفر المظفر ۱۴۳۳ھ تکمیل تفسیر، تکمیل علوم ، میں صرف پچاس طلبہ کا داخلہ ممکن ہوگا۔

(۴) تکمیل تفسیر و تکمیل علوم میں دورہ حدیث سے آنے والے طلبہ کا سالانہ اوسط ۷۰ ہونا لازم ہے۔ دیگر تکمیل سے تفسیر وعلوم میں آنے والے طلبہ کا اوسط ۸۰ ہونا لازم ہے۔
تمام تکمیلات میں مقررہ تعداد بذریعہ تقابل پوری کی جائیگی۔

تخصص فی الحدیث

(۱) تخصص فی الحدیث کے شعبہ میں بھی دیگر تکمیلات کی طرح فضلائے دارالعلوم ہی کا داخلہ ہو سکے گا۔

(۲) ہر سال پانچ طلبہ کا داخلہ سال اول کے لیے اس شعبے میں ہوگا اوران ہی طلبہ کو داخلہ کا استحقاق ہوگا جو دورۂ حدیث میں اعلیٰ سے اعلیٰ نمبرات سے کامیاب ہوئے ہیں نیز جو طلبہ تکمیل ادب میں بھی ممتاز نمبرات لاچکے ہیں ان کو بھی ترجیح دی جائے گی۔ سال اول میں انکی کارکردگی اطمینان بخش ہونے کی صورت میں سال دوم میں ترقی دی جائیگی۔

نوٹ :الف:-افتاء، ادب، اور تخصص فی الحدیث کے طلبہ کے امتحان سالانہ میں شرکت کے لئے ۸۰ فیصد حاضری لازم ہے۔

ب:-تکمیلات میں داخلہ کے امیدوار طلبہ دفتر تعلیمات سے =/10 روپیہ میں مطبوعہ درخواست فارم لیکر درج ذیل وقت میں پر کر کے جمع کریں۔ کسی دوسرے کاغذ پر یا مقررہ وقت کے بعد درخواست نہیں لی جائیگی۔

☆ افتاء میں داخلہ کی درخواست دینے کی تاریخ ۲۱ رشوال ہے۔
☆ تکمیل ادب میں داخلہ کی درخواست دینے کی تاریخ ۲۳ رشوال ہے۔
☆ تخصص فی الحدیث میں داخلہ کی درخواست دینے کی تاریخ ۲۵ رشوال ہے۔
☆ تکمیل تفسیر وعلوم میں داخلہ کی درخواست دینے کی تاریخ ۲۷ رشوال ہے۔

شعبۂ انگریزی زبان وادب

(۱) اس شعبہ میں داخلہ کیلئے دورۂ حدیث سے فارغ امیدواران کا اوسط کامیابی

۷۶ اور تکمیلات وشعبہ جات سے آنے والوں کیلئے اوسط کامیابی ۸۰ ضروری ہوگا۔

(۲) اُمیدوار فضلائے دارالعلوم کا بذریعہ امتحان تقریری وتحریری (حدیث، تفسیر، فقہ، عربی زبان وغیرہ میں) دوسال کیلئے انتخاب عمل میں آئیگا۔ جن کی تعداد ۲۰ ہوگی۔

(۳) داخل طلبہ کے لئے مدرسہ کے تعلیمی اوقات کے علاوہ خارج اوقات میں بھی حاضر رہ کر اپنے کام میں مشغول رہنا ضروری ہوگا۔

نوٹ:-شعبہ انگریزی میں حسب سابق داخلے دوسال کے لئے ہونگے یعنی اگر اس سال پہلی جماعت میں طلبہ ہیں تو اگلے سال ''سال اول'' میں داخلہ نہیں ہوگا۔

شعبۂ کمپیوٹر (ٹریننگ سینٹر)

شعبۂ کمپیوٹر میں داخلہ کے لئے ۷۰ اوسط لانے والے ہی امیدوار بن سکیں گے۔

(۱) اس شعبہ میں ہر سال ۲۰ رطلبہ کا داخلہ عمل میں آتا ہے، جس میں حسب سہولت اضافہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

(۲) داخلہ کے لیے ضروری ہے کہ تحریری انٹرویو میں کامیاب ہو۔ امیدواروں کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں اعلیٰ نمبرات اور اختبار شفاہی میں کامیابی پر انتخاب کا انحصار ہوگا۔ انگریزی، ہندی اور حساب کے مبادیات کا علم لازمی ہے۔

(۳) تعلیمی اوقات کے علاوہ خارج اوقات میں بھی حاضر رہ کر اپنے کام میں مشغول رہنا ہوگا۔

شعبۂ خوش نویسی

(۱) اس درجہ میں داخل طلبہ کی تعداد تیس ۳۰ تک ہوگی اور انکی امداد جاری ہوسکے گی۔

(۲) داخلہ کے امیدوار میں فضلائے دارالعلوم کو ترجیح دی جائے گی۔

(۳) شعبہ میں مکمل داخلہ کے امیدواروں کو امتحان داخلہ دینا ضروری ہوگا اور صرف اس فن کی ضروری صلاحیت رکھنے والوں کو داخل کیا جائے گا۔

(۴) قدیم طلبہ اگر فن کی تکمیل نہیں کر سکے ہیں تو ناظم شعبہ کی تصدیق اور سفارش پر ان کا مزید ایک سال کے لیے غیر امدادی داخلہ کیا جائیگا، بشرطیکہ کوئی شکایت نہ ہو۔

(۵) جو طلبہ مکمل امدادی یا غیر امدادی داخلہ لیں گے ان کو اوقات مدرسہ میں پورے چھ گھنٹے درس گاہ میں بیٹھ کر مشق کرنا ضروری ہوگا۔

(۶) جو طلبہ عربی تعلیم کے ساتھ کتابت کی مشق کر چکے ہوں اور ناظم شعبہ ان کی صلاحیت کی تصدیق کریں تو دورۂ حدیث کے بعد مکمل داخلہ اور امداد میں انکو ترجیح دی جائیگی۔

(۷) تمام طلبہ کے لیے طالبِ علمانہ وضع اختیار کرنا ضروری ہے۔

(۸) پہلے نصف سال میں مقررہ تمرینات کی تکمیل نہ کی گئی تو داخلہ ختم کر دیا جائیگا۔

(۹) اس شعبہ میں دوسرے مدارس سے پڑھ کر آنے والے طلبہ کا داخلہ بھی ممکن ہے۔ اس کے لیے ان کو انٹرویو دینا ہوگا اور جس مدرسہ سے پڑھ کر آرہے ہیں وہاں کے کسی معتبر شخصیت کا تحریر کردہ اخلاقی سارٹیفکیٹ پیش کرنا ضروری ہوگا۔

دار الصنائع

(۱) طالب علمانہ وضع قطع کے بغیر داخلہ نہیں لیا جائے گا۔

(۲) معلم دار الصنائع جن کی صلاحیت کی تصدیق کریں گے ان کو داخل کیا جائیگا۔

(۳) پہلے تین ماہ میں کام کی تکمیل نہ کی گئی تو داخلہ ختم کر دیا جائے گا۔

(۴) اس شعبہ میں دس سے زائد کا داخلہ نہ ہو سکے گا۔ اور ان سب کی صرف امداد طعام جاری ہو سکے گی۔

(۵) اوقات مدرسہ میں پورے وقت حاضر رہ کر کام کرنا ضروری ہوگا۔

نوٹ: کمپیوٹر، انگلش، دار الصنائع اور کتابت سے فارغ ہونے والے طلبہ کا کسی دوسرے شعبہ میں داخلہ نہیں ہو سکے گا۔

شعبۂ دینیات، اردو، فارسی

(۱) شعبۂ دینیات اردو، فارسی میں خصوصاً مقامی بچوں کو داخلہ دیا جائے گا۔

(۲) دینیات کے درجۂ اطفال میں صرف مقامی بچوں کا داخلہ بشرط گنجائش ہر وقت ممکن ہوگا۔

(۳) دینیات کے بقیہ درجات میں داخلہ ذی الحجہ کی تعطیل تک کیا جائے گا اس کے بعد داخلہ نہیں کیا جائے گا۔

شعبۂ حفظ

شعبۂ حفظ میں خاص طور پر مقامی یا قرب وجوار کے نابالغ بچوں کا داخلہ بشرط گنجائش لیا جائے گا۔ مقررہ تعداد سے زائد کسی بچے کا داخلہ ممکن نہ ہوگا۔ اور درمیان سال میں صرف دار العلوم کے شعبۂ ناظرہ سے فارغ بچوں کا داخلہ ہو سکے گا۔

شعبۂ ناظرہ

شعبۂ ناظرہ صرف اور صرف مقامی بچوں کے لئے مخصوص ہے۔ اس شعبہ میں صرف اہل دیوبند اور دار العلوم کے اساتذہ وملازمین کے بچے ہی داخلہ لے سکیں گے اور اس شعبہ میں داخل ہونے والے بچے کو دار الاقامہ کی جانب سے سیٹ نہیں دی جائے گی۔

شعبۂ تجوید، حفص اردو، عربی

(۱) حفص اردو میں وہ طلبہ داخل ہو سکیں گے جو حافظ ہوں قرآن کریم ان کو یاد ہو

اوروہ اردو کی اچھی استعداد بھی رکھتے ہوں؛ نیز ان کی عمر اٹھارہ سال سے کم نہ ہو۔

(۲) وہ طلبہ جو حفظ قرآن کر چکے ہوں اور اردو اچھی طرح پڑھنا جانتے ہوں ان کے لئے حفظ قرآن، نیز اردو کی پہلی، دوسری کتاب از مولوی محمد اسماعیل صاحب میرٹھ، عبارت خوانی کا امتحان دینا لازم ہوگا۔

(۳) حفص اردو میں داخلہ کے امیدواروں کا حساب (جوڑ، گھٹاؤ، ضرب، تقسیم) کا امتحان تحریری ہوگا۔

(۴) حفص اردو قدیم وجدید میں اجرائے امداد کے لئے **۵۵**/اوسط، اور بقائے امداد کے لئے **۵۰**/اوسط لانا لازمی ہوگا۔

(۵) شعبۂ حفص عربی میں ان طلبہ کو داخل کیا جائیگا، جنھیں قرآن کریم یاد ہو اور وہ عربی میں شرح جامی، یا سالِ سوم کی تعلیم حاصل کر چکے ہوں۔

(۶) حسب تجویز حفص عربی، میں اجرائے امداد کے لئے **۵۵** اوسط لانا اور بقائے امداد کے لئے **۵۰** اوسط لانا شرط ہوگا۔

(۷) ان طلبہ کی پورے اوقاتِ مدرسہ میں حاضری ضروری ہوگی۔

قرأت سبعہ وعشرہ

(۱) اس درجہ میں داخلہ کے لیے حافظ ہونا ضروری ہے اور یہ کہ وہ عربی کی سال چہارم تک کی جید استعداد رکھتے ہوں۔

(۲) اس درجہ میں داخل طلبہ کے لیے حفص عربی سے فارغ ہونا ضروری ہے۔

(۳) شعبۂ عشرہ میں داخلے کے لئے قرأت سبعہ کا پڑھا ہوا ہونا ضروری ہے اور سال چہارم تک کی جید استعداد ہونا ضروری ہوگا۔ ان کی تعداد دس سے زائد نہ ہوگی اور ان دس کی امداد مع وظیفہ خصوصی جاری ہو سکے گی۔

(۴) حسب تجویز مجالس بالا قرأۃ سبعہ، عشرہ میں اجرائے امداد کے لئے **۵۵** اوسط لانا اور بقائے امداد کے لئے **۵۰** اوسط لانا شرط ہوگا۔

شعبۂ تحفظ ختم نبوت

(۱) اس شعبہ میں چار فضلائے دارالعلوم کا داخلہ ہو سکے گا جو اوسط نمبرات سے سالانہ امتحان میں کامیاب ہوئے ہوں۔

(۲) اوائل ذی قعدہ میں داخلہ ہوگا اور امیدواران کی تقریری وتحریری صلاحیتوں کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔

(۳) داخل طلبہ کے لیے اوقات مدرسہ کے علاوہ خارج اوقات میں حسب ہدایت دفتر میں حاضر رہ کر مطالعہ وغیرہ میں مصروف رہنا ضروری ہوگا۔

شیخ الہند اکیڈمی

(۱) اس شعبہ میں داخل طلبہ کی تعداد **۱۰** ہوگی اور ان سب کا دورۂ حدیث سے فارغ ہونا ضروری ہوگا۔

(۲) داخلہ کے لیے تحریری امتحان ہوگا، کسی بھی ایک موضوع پر مضمون لکھوایا جائے گا، تحریری صلاحیت کی بنیاد پر نمبرات دیے جائیں گے اور نمبرات ہی کی روشنی میں مستحق قرار دیا جائے گا۔

(۳) داخل طلبہ کے لیے مدرسہ کے پورے اوقات کے علاوہ خارج اوقات میں حاضر رہ کر اپنے کام میں مشغول رہنا ضروری ہوگا۔

شعبۂ ردعیسائیت

(۱) اس شعبہ میں صرف دو فضلائے دارالعلوم کا داخلہ ہو سکے گا جو سالانہ امتحان میں اوسط نمبرات سے کامیاب ہوئے ہوں۔

(۲) داخلے سے پہلے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے متعلق اسلامی معلومات کا تحریری وتقریری جائزہ لیا جائے گا۔

(۳) داخل طلبہ کے لئے اوقات مدرسہ کے علاوہ خارج اوقات میں بھی حسب ہدایت دفتر میں مطالعہ وغیرہ میں مصروف رہنا ہوگا۔

ضروری نوٹ

نامناسب وضع قطع اور بالخصوص داڑھی کا مونڈوانا یا تراشنا عربی مدارس میں قرآن وحدیث پڑھنے والے طالب علم کے لیے ہرگز زیب نہیں دیتا مذکورہ بالا حرام عمل عالم دین کی ثقاہت کو مجروح اور اس کی حیثیت عرفی کو داغدار بنا دیتا ہے دارالعلوم ہمیشہ سے اس معاملہ میں زیادہ حساس رہا ہے۔

اب تک داخلہ کے وقت ایسے طلبہ کو عہد و پیمان کے بعد داخلہ دیا جاتا تھا لیکن اب انشاء اللہ کسی جدید یا قدیم طالب علم کا، اگر وہ ریش تراشیدہ ہے داخلہ نہیں ہوگا۔

طلبہ عزیز خود بھی اس پر عمل پیرا رہوں، نیز جدید داخلے کے لیے آنے والے اپنے احباب کو بھی اس سے باخبر کردیں۔

اللہ ہم سب کو جناب رسول اللہ ﷺ کا ظاہراً و باطناً اتباع کرنے والا بنائے۔آمین

ضوابط متعلقہ دارالاقامہ

دارالعلوم دیوبند ایک معیاری تعلیم گاہ ہونے کے ساتھ ساتھ مثالی تربیت گاہ بھی ہے یہاں طلبہ کی نگرانی اور اصلاح وتربیت کے لئے ایک وسیع اور فعال شعبہ ''دارالاقامہ'' کے نام سے سرگرم عمل ہے۔ جسکا انتظام بہت سے قواعد وضوابط پر مبنی ہے، انہیں میں کچھ اہم اور منتخب ضوابط جن کا تعلق براہ راست طلبہ سے ہے ذیل میں شائع کیے جارہے ہیں طلبہ عزیز ان کو بغور ملاحظہ فرمالیں۔

(۱) دارالعلوم دیوبند میں قیام کا مقصد حصول علم کے ساتھ اصلاح اخلاق بھی ہے اس لئے یہاں رہنے والے طلبہ کو اپنی وضع قطع علماء وصلحاء کے موافق رکھنی ہوگی۔

(۲) دارالعلوم دیوبند کی جملہ املاک کی حفاظت ضروری ہے انکو کسی بھی قسم کا نقصان پہونچانا سخت جرم شمار ہوگا۔

(۳) ذمہ داران واساتذہ کرام اور کارکنان مدرسہ نیز علم وعلماء کا احترام ضروری ہوگا۔

(۴) طالب علم کو نظام دارالعلوم کی پابندی کرنی ہوگی اور فتنہ وفساد سے اجتناب لازم ہوگا۔

(۵) فرائض وواجبات وسنن بالخصوص نماز باجماعت کا پورا اہتمام کرنا ہوگا۔

(۶) ناظم دارالاقامہ کی تحریری اجازت کے بغیر دارالعلوم سے باہر قیام ممنوع ہوگا۔

(۷) طلبہ کو دیوبند سے باہر جانے کیلئے متعلقہ ناظم حلقہ سے اجازت لینی ہوگی۔

(۸) کسی بھی غیر داخل شخص کو اپنے پاس قیام وطعام کی سہولت فراہم کرنا قطعاً ممنوع ہوگا۔

(۹) مہمان کی آمد پر ناظم حلقہ کو مطلع کرنا ضروری ہوگا۔ محرم یا غیر محرم کسی بھی عورت کو کمرہ لانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۱۰) قیام کے لئے جو بھی جگہ منجانب دارالاقامہ متعین کی جائے گی اسی جگہ رہنا لازم ہوگا۔

(۱۱) بلا اجازت اپنے حجرے کے علاوہ کسی دوسری جگہ قیام یا طعام قابل مواخذہ جرم ہوگا۔

(۱۲) اپنے ہمراہ کم سن بچوں کا رکھنا موجب اخراج جرم ہوگا۔

(۱۳) ناظم دارالاقامہ سے اجازت لئے بغیر پندرہ دن یا اس سے زائد غیر حاضری کی صورت میں سیٹ سوخت کردی جائیگی۔

(۱۴) تین اور چار سیٹ والے کمروں کے لئے کم از کم ۸۰ر اوسط شرط ہوگا۔اور بقاء کے لئے ۷۵ اوسط شرط ہوگا۔

(۱۵) دو اور ایک سیٹ والے کمروں کے لئے کم ازکم ۸۵ر اوسط شرط ہوگا۔اور بقاء کے لئے ۸۰ اوسط شرط ہوگا۔

(۱۶) اوسط والے کمروں میں نشست کے حصول کے لئے تجوید کے نمبرات کا اعتبار نہیں ہوگا۔

(۱۷) رجب المرجب سے شوال المکرّم تک سیٹوں کا تعین وتبادلہ نہ ہوسکے گا۔

(۱۸) فلم، سنیما، ٹیلی ویژن دیکھنا، اسی طرح انٹرنیٹ پر اخلاق سوز سائٹ دیکھنا لائق اخراج جرم ہے۔

(۱۹) کیمرے والا موبائل رکھنا جرم ہے پکڑے جانے پر موبائل ضائع کردیئے جانے کے ساتھ ساتھ امداد بند ہوجائے گی ۔اخلاق سوز پروگرام ہونے پر اخراج ہوسکتا ہے۔

(۲۰) ضروری بات چیت کیلئے سادہ موبائل رکھ سکتے ہیں البتہ تعلیمی اوقات بشمول بعد نماز مغرب موبائل پر گفتگو سے اجتناب ضروری ہوگا۔

(۲۱) ۲۴ر سال یا اس سے کم عمر کا طالب علم ہی کنسیشن فارم سے استفادہ کرسکتا ہے۔

☆☆☆

نصاب تعلیم

دارالعلوم دیوبند

سال اوّل	سیرت خاتم الانبیاء (حضرت مولانا مفتی محمد شفیعؒ صاحب)۔ میزان، منشعب، پنج گنج، نحو میر، شرح مائۃ عامل، مفتاح العربیہ اول، دوم، القراءۃ الواضحہ، پارۂ عم حفظ تصحیح مخارج کے ساتھ مشق ربع اول۔
سال دوم	ہدایۃ النحو، علم الصیغہ، فصول اکبری (خاصیات) القراءۃ الواضحہ دوم، نفحۃ الادب، نور الایضاح علاوہ کتاب الحج، قدوری تا کتاب الحج، آسان منطق، مرقات، جمال القرآن مع مشق پارۂ عم آخر کے تین ربع۔
سال سوم	ترجمہ قرآن کریم سورۃ ق تا آخر پہلے پارۂ عم، قدوری از کتاب البیوع تا ختم، کافیہ مکمل، نفحۃ العرب، مشکوٰۃ الآثار، القراءۃ الواضحہ حصہ سوم، تعلیم المتعلّم شرح تہذیب مکمل، تاریخ ملت (مطالعہ)۔
سال چہارم	ترجمۃ القرآن کریم (سورۃ یوسف سے سورۃ ق تک) شرح وقایہ جلد اول مکمل، بعدہ جلد ثانی تا کتاب العتاق، دروس البلاغۃ مکمل، الفیۃ الحدیث، عربی تسہیل الاصول، اصول الشاشی، قطبی، علوم عصریہ، (تاریخ جغرافیہ، علم مدنیت)۔

سال پنجم	ہدایہ اول مکمل، ترجمہ قرآن کریم از ابتداء تاختم سورۂ ہود، مختصر المعانی، تلخیص المفتاح فن ثالث، نور الانوار، المنار، مقامات، سلم العلوم، عقیدۃ الطحاوی، تاریخ سلاطین ہند (مطالعہ)۔
سال ششم	جلالین شریف، ہدایہ ثانی بشمول کتاب العتاق، الفوز الکبیر، حسامی، قصائد منتخبہ من دیوان متنبی، دیوان حماسہ کا باب الادب، مبادی الفلسفہ، میبذی، اصح السیر (مطالعہ)۔
سال ہفتم	مشکوٰۃ المصابیح، نخبۃ الفکر، مقدمہ شیخ عبد الحقؒ، ہدایہ آخرین، شرح عقائد، سراجی۔
دورہ حدیث	بخاری شریف، مسلم شریف، ترمذی شریف، ابوداؤد شریف، نسائی شریف، ابن ماجہ شریف، طحاوی شریف، شمائل ترمذی شریف، مؤطا امام مالکؒ، مؤطا امام محمدؒ، تجوید و مشق۔

☆☆☆

تکمیلات

تکمیل تفسیر

تفسیر ابن کثیر سورۂ صٰفّٰت سے سورۂ نجم کے ختم تک۔ تفسیر ابن کثیر سورۂ اقتربت السّاعۃ سے آخر قرآن تک، بیضاوی آل عمران سے سورۂ اعراف تک، بیضاوی شریف سورۂ بقرہ، مناہل العرفان (مباحث منتخبہ)، مقدمہ ابن الصلاح، سبیل الرشاد۔

تکمیل علوم

حجۃ اللہ البالغہ، مسامرہ، مسلم الثبوت، مقدمہ ابن الصلاح، بیضاوی سورہ بقرہ، الاشباہ والنظائر (کلیات فقہیہ)، سبیل الرشاد۔

تکمیل افتاء

سراجی (تمرین کے ساتھ) عقود رسم المفتی، الاشباہ والنظائر (الفن الاول والثانی)، قواعد الفقہ، درمختار، تمرین فتویٰ۔

تدریب فی الافتاء (سال اول)

(ا) **استیعابی مطالعہ:**

(ا) ملتقی الابحر (از: ابتداء تا: کتاب الوقف) (۲) الحیلۃ الناجزہ

(۲) ابحاث کا خلاصہ: (ششماہی امتحان تک)

(۱) بدائع الصنائع (کتاب الطہارۃ، کتاب الصوم، کتاب الحج، کتاب الزکاۃ)

(بعد ششماہی)

(۲) البحر الرائق (کتاب الصلاۃ، کتاب الأیمان، کتاب الذبائح، کتاب الاضحیۃ)

(۳) اصول فتوی نویسی:

(۱) اصول الافتاء وآدابہ: مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ

(۲) مقدمہ الدر المختار: علامہ حصکفیؒ

(۴) متداول کتب فتاوی کا تعارف وخصوصیات اور فقہ حنفی کی تاریخ وامتیازات:

(معاون کتب)

(۱) ابوحنیفہ: حیاتہ وعصرہ۔ آراؤہ وفقہہ ابو زہرہؒ

(۲) فقہ اہل العراق وحدیثہم: علامہ زاہد الکوثریؒ

(۳) الفوائد البہیۃ: علامہ عبد الحی لکھنویؒ

(۵) تمرین فتاوی:

اختیاری مطالعہ: ۱۵۰ فتوے مع تخریج وعناوین

(۱) الجواہر المضیئۃ

(۲) الاشباہ والنظائر (فن ثانی وثالث)

(۳) امداد الفتاوی (جلد ثالث، مطبوعہ: زکریا دیوبند)

(۴) تاریخ التشریع الاسلامی: مناع القطان

تدریب فی الافتاء (سال دوم)

(۱) استیعابی مطالعہ:

(۱) ملتقی الابحر (از: کتاب البیوع تا: آخر)

(۲) امداد الفتاوی (جلد سادس، مطبوعہ: زکریا دیوبند)

(۲) ابحاث کا خلاصہ:

(ششماہی امتحان تک)

(۱) رد المختار (کتاب النکاح، کتاب الطلاق، کتاب الوقف، کتاب الاجارۃ)

(بعد ششماہی)

(۲) فتح القدیر (کتاب البیوع، کتاب المضاربۃ، کتاب الشرکۃ، کتاب الوصیۃ، کتاب الہبۃ)

(۳) اصولِ شریعت واصولِ فقہ:

(۱) اصول سرخسی: علامہ سرخسیؒ

(۲) الموافقات: (جزء المقاصد) علامہ شاطبیؒ

(۴) تمرین فتاوی: ۱۵۰ فتوے مع تخریج وعناوین

(۵) تفصیلی وتحقیقی فتوی یا مضمون: (۵۰ صفحات)

اختیاری مطالعہ:

(۱) جواہر الفقہ (مکمل) (۲) قضایا فقہیۃ معاصرۃ

(۳) بدایۃ المجتہد (۴) مجلۃ الاحکام العدلیۃ

تکمیل ادب

اسالیب الانشاء، المختارات العربیہ (النثر الجدید)

دیوان الحماسہ (باب الحماسۃ الادب)

سبعہ معلقہ ۳۰/ معلقات، تاریخ الادب العربی (زیات)۔

البلاغۃ الواضحہ، انشاء عربی۔

☆☆☆

اردو دینیات

درجہ اطفال	نورانی قاعدہ مکمل، قاعدہ اردو (بعد ششماہی) گنتی (۱۰۰ تک لکھنا پڑھنا) تختی لکھنا، کلمات (پہلا، دوسرا کلمہ حفظ)
درجہ اول	قرآن شریف (پارۂ عم/الم/ناظرہ اور تا سورہ فیل حفظ ترتیب معکوس) اردو کی پہلی کتاب مولوی محمد اسماعیل صاحب، اردو لکھنا، دینی تعلیم کا رسالہ اول، نماز وضو کی (عملی مشق) کلمات (تین کلمے حفظ) بیسک حساب حصہ اول، پہاڑے (۱۰ تک)، بھاشا کرن پہلا حصہ (حروف و ماترا شناسی از کتاب) نقل ہندی از کتاب۔
درجہ دوم	قرآن شریف از پارہ (۲ تا ۱۲ ناظرہ اور تا سورۃ الشّمس حفظ) دینی تعلیم کا رسالہ حصہ دوم وسوم، اردو کی دوسری کتاب، نماز وضو کی (عملی مشق) کلمات (پانچوں کلمے حفظ) نقل اردو اور آسان املاء از کتاب، جغرافیہ، بھاشا کرن دوسرا حصہ، نقل ہندی، بیسک حساب حصہ دوم پہاڑے (۲۰ تک)
درجہ سوم	قرآن شریف پارہ (از ۱۳ تا ختم ناظرہ اور تا سورہ انشقاق حفظ) دینی تعلیم کا رسالہ حصہ چہارم وپنجم، اردو کی تیسری کتاب، نقل اردو، بھاشا کرن تیسرا حصہ سماجک ادھین حصہ دوم نقل ہندی، بیسک حساب حصہ سوم، چھ کلمے حفظ، وضو ونماز کی عملی مشق اور دعائے نماز جنازہ، قواعد اردو حصہ اول (نثار بیگ)
فارسی چہارم	تاریخ الاسلام حصہ اول، دینی تعلیم کا رسالہ حصہ ششم وہفتم، اردو کی چوتھی کتاب، املاء اردو، آمدنامہ مکمل، رہبر فارسی، تیسیر المبتدی، فارسی کی پہلی کتاب، گلزار دبستان حصہ اول و دوم، کریما، بھاشا کرن چوتھا حصہ املاء ہندی سماجک ادھین حصہ سوم، انگلش پرائمر، بیسک حساب حصہ چہارم، سائنس آؤ کر کے سیکھیں حصہ اول،
فارسی پنجم	تاریخ الاسلام حصہ دوم، مشاہیر دارالعلوم دیوبند، ہمارا سماج، اردو کی پانچویں کتاب، اردو خطوط نویسی (املاء)، فارسی کا معلم، گلستاں مکمل (باستثناء باب پنجم) بوستاں (از ابتداء تا ختم باب اول) بھاشا کرن پانچواں حصہ، املاء ہندی، نیو لائٹ، انگلش ریڈر، سائنس آؤ کر کے سیکھیں، بیسک حساب حصہ پنجم۔

ہدایات برائے امتحان

(۱) پرچہ شروع ہونے سے قبل دو گھنٹے بجتے ہیں۔

(**الف**) پہلا گھنٹہ سات بجے ہوگا، اس گھنٹہ پر طلبہ امتحان ہال میں پہنچ کر اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں۔

(**ب**) دوسرا گھنٹہ ساڑھے سات بجے ہوگا، یہ گھنٹہ پورا ہونے کے بعد کسی بھی طالب علم کا داخلہ امتحان ہال میں ممنوع ہوگا۔

(**ج**) جن طلبہ کا جس روز امتحان نہ ہو وہ اس روز امتحان گاہ میں نہ آئیں۔

(۲) طلبۂ عزیز ضروریات بشریہ سے فارغ ہوکر آئیں۔ شروع کے پہلے اور آخری گھنٹہ میں پیشاب وغیرہ کیلئے اٹھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ البتہ دوسرے اور تیسرے گھنٹہ میں اجازت ہوگی، مگر امتحان گاہ سے ٹکٹ لئے بغیر ہرگز نہ جائیں۔

(۳) سادہ کاغذ، اخبارات یا دیگر کاغذات نیز موبائل ہمراہ لے کر امتحان گاہ میں نہ آئیں۔ اگر کوئی طالب علم موبائل کے ساتھ امتحان گاہ میں پکڑا گیا تو اس دن کا پرچہ سوخت کردیا جائے گا۔

(۴) امتحان میں شرکت کیلئے شرعی وضع قطع کا ہونا لازمی ہے، اگر کوئی طالب علم مقطوع اللحیہ ہوگا تو امتحان سے اٹھادیا جائے گا۔

(۵) پرچۂ سوالات پر ہرگز کچھ نہ لکھیں ایسی صورت میں نقل کرانا تسلیم کرتے ہوئے امتحان سوخت کردیا جائے گا۔

(۶) کاپی کا کوئی ورق ہرگز نہ پھاڑیئے۔ کاپی کے اندر اپنا نام یا فارم نمبر نہ لکھیں اور نہ کوئی علامت ایسی بنائیں جس سے کاپی پہچان میں آسکے۔ اس صورت میں اس

پرچے کے نمبر صفر شمار کئے جائیں گے۔

(۷) امتحان میں شرکت کرنے والے طلبہ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اپنی کاپی کو دوسروں کی نگاہ سے بچاکر اس طرح لکھیں کہ کوئی طالب علم اس کی نقل نہ کرسکے، اگر ایسا پایا گیا تو نقل کرنے والے اور جس کی نقل کی جارہی ہے، دونوں کا امتحان سوخت کردیا جائے گا، اور آئندہ امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۸) امتحان ہال میں اجازت نامہ لے کر آنا ضروری ہوگا ورنہ امتحان گاہ سے اٹھایا بھی جاسکتا ہے۔

(۹) طلبہ عزیز خاص طور پر نوٹ کرلیں کہ کمرہ نمبر 1 تا 10 مسجد رشید کے تہ خانے میں ہیں۔ اور کمرہ نمبر 11 تا 15 مسجد کی بالائی منزل پر ہیں۔

☆☆☆

نقشہ امتحانات داخلہ (تقریری) برائے ۳۷-۱۴۳۶ھ

درجات	تاریخ	مجوزہ کتب
فارسی برائے اول عربی	۹،۱۰/۱۱/شوال ۱۴۳۶ھ مطابق ۲۶،۲۷/۲۸/جولائی ۲۰۱۵ء اتوار، پیر، منگل	بوستان تا ختم باب اول، فارسی کا معلم
اول عربی برائے دوم عربی	۹،۱۰/۱۱/شوال ۱۴۳۶ھ مطابق ۲۶،۲۷/۲۸/جولائی ۲۰۱۵ء اتوار، پیر، منگل	میزان منشعب، پنج گنج تا خاصیات، نحو میر تا ختم مستثنیٰ، القرأۃ الواضحۃ حصہ اول، مفتاح العربیۃ
دوم عربی برائے سوم عربی	۱۰،۱۱/۱۲/شوال ۱۴۳۶ھ مطابق ۲۷،۲۸/۲۹/جولائی ۲۰۱۵ء پیر، منگل، بدھ	فصول اکبری، علم الصیغہ، مرقات، قدوری تا ختم کتاب الحج، القرأۃ الواضحۃ حصہ دوم

تاریخ اور دن	برائے ششم عربی	برائے ہفتم عربی	برائے دورہ
۱۱رشوال ۱۴۳۶ھ ۲۸ر جولائی ۲۰۱۵ء منگل	وسلم العلوم ومقامات حریری	قصائد متنبّی مع میبذی	
۱۲رشوال ۱۴۳۶ھ ۲۹ر جولائی ۲۰۱۵ء بدھ			شرح عقائد مع نخبۃ الفکر
۱۳رشوال ۱۴۳۶ھ ۳۰ر جولائی ۲۰۱۵ء جمعرات	ہدایہ اول مکمل	جلالین شریف	
۱۴رشوال ۱۴۳۶ھ ۳۱ر جولائی ۲۰۱۵ء جمعہ			ہدایہ آخرین مع سراجی
۱۵رشوال ۱۴۳۶ھ ۱ر اگست ۲۰۱۵ء سنیچر	مختصر المعانی مع نور الانوار	ہدایہ ثانی مع حسامی	
۱۶رشوال ۱۴۳۶ھ ۲ر اگست ۲۰۱۵ء اتوار			مشکوٰۃ شریف

حفص اردو

۱۷رشوال ۱۴۳۶ھ مطابق ۳ر اگست ۲۰۱۵ء پیر صبح ساڑھے سات سے مسجد رشید میں حساب کا تحریری امتحان ہوگا۔

اور ۱۹رشوال ۱۴۳۶ھ مطابق ۵ر اگست ۲۰۱۵ء بدھ صبح سات بجے حفظ قرآن کا تقریری امتحان ہوگا۔

وقت امتحان

پہلا گھنٹہ:- سات بجے

دوسرا گھنٹہ:- ساڑھے سات اور آخری گھنٹہ ساڑھے گیارہ بجے (امتحان ختم ہوگا)

نقشہ امتحان داخلہ (تحریری) برائے ۳۷-۱۴۳۶ھ

تاریخ اور دن	برائے اول عربی	برائے دوم عربی	برائے سوم عربی	برائے چہارم عربی	برائے پنجم عربی
۶رشوال ۱۴۳۶ھ ۲۳ر جولائی ۲۰۱۵ء جمعرات	گلستاں مکمل باستثناء باب پنجم		ہدایۃ النحو	کافیہ	دروس البلاغہ مع اصول الشاشی
۷رشوال ۱۴۳۶ھ ۲۴ر جولائی ۲۰۱۵ء جمعہ		شرح مائۃ عامل			شرح وقایہ اول، دوم تا کتاب العتاق
۸رشوال ۱۴۳۶ھ ۲۵ر جولائی ۲۰۱۵ء سنیچر	حساب			شرح تہذیب مع نفحۃ العرب	ترجمہ قرآن از یوسف تا سورہ ق مع قطبی
۹رشوال ۱۴۳۶ھ ۲۶ر جولائی ۲۰۱۵ء اتوار			نور الایضاح مع نفحۃ الادب	ترجمہ قرآن از سورہ ق تا آخر قرآن مع قدوری از کتاب البیوع تا ختم	